5980 ـ حرام چیز کی خریداری کی اوراس کی قیمت اس کے ذمہ قرض ہےتوکیا اس کی ادائيگي کرنا ہوگي

سوال

کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ حرام چیز کی خریداری کا قرض ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس چیز کودیکھا جائے گا اگر تواس معاملہ کا تعلق کسی مسلمان شخص سے ہوتواس حالت میں اس کی ادائيگي نہيں ہوگي ، کیونکہ جب اللہ تعالی نے کسی چیزکوحرام کردیا ہے تواس کی قیمت لینا بھی حرام کردی ہے ، اور شارع نے جس چیز کی فروخت منع کی ہے اس کی قیمت بھی کوئي نہیں ۔

لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے روک دیا ہے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اوراگر وہ اس (کتے) کی قیمت لینے آئے تواس کا ہاتھ مٹی سےبھر دو) یہ حدیث ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما سے صحیح میں مروی ہے ۔

اورابومسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اوربدکارعورت کے مہر اورکاہن کی کمائي سے منع کردیا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2083) ۔

حدیث مین حلوان کا لفظ استعمال ہوا ہےیہ مصدر ہے اوراس کا معنی یہ ہے کہ جوکچھ اسے دیا جائے ، اس کی اصل حلاوت یعنی مٹھاس سے ہے اسے میٹھی چیز سے تشبیہ اس لیے دی گئي ہے کہ یہ آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے اس میں کوئي تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی کہاجاتا ہے حلوتہ یعنی جب اسے میٹھی چیز کھلائے توکہتے ہیں حلوتہ میں نےا سے میٹھی چیز کھلائي ، اورحلوان رشوت کوبھی کہتے ہیں ۔

لیکن اگر اس کی ادائيگي پر مجبورکیا جائے تواس حالت میں اس کی ادائيگي کریں اوراللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کریں چاہیے وہ حرام چیز کی خریداری مسلمان سے ہویا غیر مسلم سے دونوں حالتوں میں ہی توبہ کریں ۔

اوراگر یہ معاملہ کسی غیرمسلم سے متعلقہ ہے اوراس جوچیز اس نے بیچي ہے اس کے دین میں حرام نہیں توتوبہ کے ساتھ ساتھ اس کی ادائيگي بھی ضروری ہے ، اورمسلمان کوچاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء

کےمعاملات کرنے سے باز رہے ۔

واللہ اعلم .